روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 24 نومبر 2007ء 13 ذیقعدہ 1428 ہجری 24 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 267

مومن کا معراج

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤمِنِ

نماز مومن کا معراج ہے

(تفسیر کبیر رازی جلد1 صفحہ 266 سورۃ الفاتحہ۔ مطبع بہیہ میدان الازہر مصر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں، اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 172)

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہے

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 234)

نماز میں تسبیح و تقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھا دے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آ سکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتر ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کوئی جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 262)

دفاتر تحریک جدید

❁ جماعتوں کی طرف سے فہرست وعدہ جات میں وعدہ کنندگان کے دفاتر معین کرنا اکثر سہو اً رہ جاتا ہے۔ ان کی راہنمائی کے لئے ذیل میں دفاتر معین کرنے کے اصول بیان کئے جاتے ہیں۔ ان کی روشنی میں ہر وعدہ کے مقابل متعلقہ دفتر بھی درج کرنے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔

دفتر اول	نومبر 1934ء تا اکتوبر 1944ء
دفتر دوم	نومبر 1944ء تا اکتوبر 1965ء
دفتر سوم	نومبر 1965ء تا اکتوبر 1985ء
دفتر چہارم	نومبر 1985ء تا اکتوبر 2004ء
دفتر پنجم	نومبر 2004ء تا حال

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں۔

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **"تحریک وقف"** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے:۔

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کے لئے کریں۔ چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کے لئے وقف کریں۔ لیکن **"وقف"** کر کے آگے آنا چاہئے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

Emergency/ Trauma Centre.

Paediatrics.

Medicine.

Gynaecology.

Surgery.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تیسری تقریب آمین

(مجلس انصاراللہ مقامی۔ربوہ)

مورخہ 19 نومبر 2007ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیسری تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ تقریب ان انصار کے اعزاز میں کی جاتی ہے جو کسی وجہ سے قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھ سکے تھے مجلس مقامی ان انصار کو قرآن کریم ناظرہ سکھانے کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان اس بابرکت تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان نے تلاوت قرآن کی برکات واہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم محمد انور نسیم صاحب منتظم تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پڑھی۔ اس سال 6۔انصار نے مکمل قرآن پڑھا اور 5۔انصار نے قاعدہ یسرنا القرآن، پہلا اور آخری پارہ پڑھا اس طرح کل 12۔انصار نے مکمل اور 5۔انصار نے جزوی قرآن ناظرہ پڑھ لیا ہے اس کے بعد قرآن ناظرہ کی اس سال تکمیل کرنے والے انصار سے محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے قرآن کریم سنا اور مختصر کلمات کہے اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے قرآن کریم پڑھنے اور ان کو پڑھانے والے انصار کو قرآن کریم بطور تحفہ عطا فرمائے۔ بعدازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام انصار کو اور تمام احمدیوں کو قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے نور سے ہر دل منور کردے۔ (آمین)

نکاح

مکرم عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ بنت مکرم عبدالعزیز صاحب گکھڑ مرحوم پنشنرنظارت دیوان صدرانجمن احمدیہ ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم ارشد محمود صاحب بنت مکرم بدرحسین صاحب میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر کے ساتھ مبلغ 80ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 12 نومبر 2007ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا۔ مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ مکرم فیروز الدین صاحب گکھڑ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم میاں عبدالرحیم صاحب بھٹی بنگلہ نمبر 18 ضلع منڈی بہاؤالدین کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے یہ رشتہ سلسلہ کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مسعود احمد طاہر صاحب ترکہ مکرم غلام نبی صاحب)

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم غلام نبی صاحب ولد عبداللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 20/59 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 15 مرلہ 222 مربع فٹ الاٹ ہے۔ میری والدہ صاحبہ بھی وفات پا چکی ہیں۔ یہ قطعہ مرحوم کے دو بیٹوں مکرم مسعود احمد طاہر صاحب اور مکرم طاہر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم مسعود احمد طاہر صاحب (بیٹا)
2۔مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرمہ ثمینہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرمہ روبینہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرمہ سمیرہ کوثر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الحی عفت صاحبہ ترکہ مکرم احمد حسین شاہد صاحب مرحوم)

مکرمہ امۃ الحی عفت صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم احمد حسین شاہد صاحب سابق کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ وفات پا گئے ہیں۔

ان کے P.F کی رقم مبلغ ایک لاکھ تیرہ ہزار دو صد اکتالیس روپے (1,13,241) موجود ہے۔ ان کے P.F کی رقم قرض کی ادائیگی کے بعد میرے نام منتقل کر دی جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے

(1) مکرمہ امۃ الحی عفت صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم عمر محمود صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عثمان ناصر صاحب (بیٹا)
(4) مکرم علی طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم سمن آباد لاہور کو شدید دماغی اٹیک ہوا ہے الشفا ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ICU میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حمید حسین منور صاحب پی آئی اے ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور جو کہ حضرت عبدالرحیم درد صاحب کے داماد ہیں پر مورخہ 5 نومبر 2007ء کو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چچا مکرم رانا افتخار علی صاحب شدید بیمار ہیں اور ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں بے ہوشی کی حالت میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد جاوید صاحب چٹھہ مراقب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حمیدہ طاہرہ صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری ولائیت محمد طاہر صاحب چٹھہ دارالعلوم غربی ثناء ربوہ مورخہ 16 نومبر 2007ء کو بعارضہ قلب بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 17 نومبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی پھوپھی اور مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی خالہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے خاکسار، مکرم حفیظ احمد ناز صاحب جرمنی، مکرم عزیز احمد سلطان صاحب جرمنی اور چار بیٹیاں مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جمیل صاحب جرمنی مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع میرپور خاص اہلیہ مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب، مکرمہ امۃ السبوح صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عارف طاہر صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ اور مکرمہ امۃ الرؤف غزالہ صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالباسط صاحب بھٹی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 6 نومبر 2007ء کو خاکسار کی ساس محترمہ عزیز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم غلام حسن صاحب مرحوم حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی عمر 67 برس تھی مرحومہ اپنے تمام بہن بھائیوں میں سے اکیلی احمدی تھیں تمام احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز جملہ لواحقین کو بھی اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

اعلان داخلہ

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم بی اے (مارننگ) ii۔ بی بی اے (مارننگ) iii۔ ایم بی اے (ایگزیکٹو) iv۔ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ، ہسپتال مینجمنٹ v۔ آفس مینجمنٹ اینڈ ٹورزم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ۔ ان پروگرامز میں داخلہ کیلئے ضروری ہے کہ NTS کے تحت انٹری ٹیسٹ پاس کیا ہو جو طلبہ NTS کے ٹیسٹ میں پہلے Appear نہیں ہوئے ان کیلئے ٹیسٹ 16 دسمبر 2007ء کو ہوگا جبکہ NTS فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 نومبر 2007ء ہے۔ داخلہ فارم بمعہ رزلٹ NTS جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 دسمبر 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

PH:061-9210058,9210071-74

(www.bzu.edu.pk)

نیشنل ٹیسٹنگ سروس اسلام آباد نے گریجویٹ اسیسمنٹ ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے یہ ٹیسٹ ایم فل میں داخلہ اور ہائر ایجوکیشن کی طرف سے سکالرشپس کیلئے پاس کرنا ضروری ہے۔ اس ٹیسٹ کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2007ء ہے۔ جبکہ ٹیسٹ 6 جنوری 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کی ویب سائٹ www.nts.org.pk یا فون نمبر 051-9258478 پر رابطہ فرمائیں۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے بیرون ملک پی ایچ ڈی تعلیم کیلئے سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ اس سکالرشپ کے بارہ میں تفصیلی معلومات یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.uet.edu.pk سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 نومبر 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-9029227 پر رابطہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

جلسہ سالانہ کی دعائیں اور اغراض و مقاصد

جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ قادیان میں 1891ء میں منعقد ہوا جس میں پچھتر احباب نے شرکت کی۔ 27 دسمبر 1891ء کو ظہر کی نماز کے بعد بیت اقصیٰ قادیان میں اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت مسیح موعود کی تازہ تصنیف کردہ کتاب ''آسمانی فیصلہ'' پڑھ کر سنائی اس رسالہ میں حضرت مسیح موعود نے آسمانی فیصلہ کی طرف دعوت دی جس میں ایک معیار ''قبولیت دعا'' کا معیار رکھا۔ لیکن کسی کو بھی اس مقابلہ میں سامنے آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ یہ رسالہ جنوری 1892ء میں شائع ہوا۔ اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کی باقاعدہ قیام کا اعلان فرمایا اور اس کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔

آپ نے فرمایا:۔

''تمام مخلصین داخلین بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو ...... لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک قرار پائے یعنی آج کے دن کے بعد جو 30 دسمبر 1891ء ہے۔ آئندہ اگر ہماری زندگی میں 27 دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے......

اور اب جو 27 دسمبر 1891ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا۔ اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرمادے۔ آمین ثم آمین

(روحانی خزائن جلد 4 ص 351 تا 353)

حضرت مسیح موعود نے دعا کا جو ادراک بخشا ہے وہ غیر معمولی ہے۔ حضرت اقدس نے دعا کو فتح کے لئے سب سے بڑا ہتھیار قرار دیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دلائل کے سلسلہ کو بھی جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا ''اگرچہ فیصلہ دعاؤں سے ہی ہونے والا ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ دلائل کو چھوڑ دیا جاوے۔ نہیں دلائل کا سلسلہ بھی برابر رکھنا چاہئے''۔

(الحکم 17 فروری 1904ء)

جلسہ پر یہ دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ دعا کی غیر معمولی اہمیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں نے سوچا کہ بخل تو ناجائز ہے کسی حالت میں انسان کو بخیل نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن اگر بخل جائز ہوتا تو وہ کون سی چیز ہے جس کے دینے یا بتلانے میں بخل کرتا۔ میں نے بہت سوچا مگر کوئی چیز میری نظر میں ایسی نہ آئی جس پر بخل کرنے کو میرا دل چاہتا۔ سوائے اس کے میں اس بات کے بتلانے میں بخل کرتا کہ دعا کتنی بڑی شاندار نعمت ہے اور کس آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے...... دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے...... دعا سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مؤلفہ یعقوب علی عرفانی ص 510 تا 519)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو اپنے آقا حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کا خاص عرفان حاصل تھا۔ آپ نے اپنی خلافت کے تیسرے جلسہ سالانہ قادیان پر اپنے 27 دسمبر 1910ء کے خطاب میں فرمایا:۔

''ادعونی استجب لکم یہ ایک ہتھیار ہے اور بڑا کارگر ہے لیکن کبھی اس کا چلانے والا آدمی کمزور ہوتا ہے اس لئے اس ہتھیار سے منکر ہو جاتا ہے۔ وہ ہتھیار دعا کا ہے جس کو تمام دنیا نے چھوڑ دیا ہے۔...... ہماری جماعت کو چاہئے کہ اس کو تیز کریں اور اس سے کام لیں۔ جہاں تک ان سے ہوسکتا ہے دعائیں مانگیں اور نہ تھکیں۔ میں ایسا بیمار ہوں کہ وہم بھی نہیں ہوسکتا کہ میری زندگی کتنی ہے اس لئے یہ آخری وصیت ہے کہ لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ دعا کا ہتھیار تیز کرو۔ تمہاری جمعیت میں تفرقہ نہ ہو کیونکہ جب کسی جماعت میں تفرقہ ہوتا ہے تو اس پر عذاب آجاتا ہے فلما نسوا (-)(الاعراف:146)

فاغرینا بینھم (-)(المائدہ 15)

اب تک تم اس دکھ سے بچے ہوئے ہو۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور نعمت کے بغیر دعا بھی مفید نہیں ہوتی اس لئے میں نصیحت کرتا ہوں کہ بہت دعائیں کرو پھر کہتا ہوں کہ بہت دعائیں کرو تا کہ جماعت تفرقہ سے محفوظ رہے۔ وہ نعمت جو اللہ تعالیٰ نے ان پر نازل فرمائی تھی۔ وہ دعا سے ہی آتی ہے۔

(حیات نور مؤلفہ شیخ عبدالقادر صاحب ص 486)

بیماری کے ایام میں حضرت خلیفہ اول نے ایک عجیب نصیحت فرمائی:۔

''......میں اس بیماری میں دعاؤں کا بڑا قائل ہوگیا ہوں۔ دعائیں مجھ پر بڑا بڑا فضل کرتی ہیں۔ میرے خدا نے مجھ پر بڑے بڑے احسان کئے ہیں میرا جی چاہتا ہے خدا تعالیٰ مجھ کو طاقت دے تو میں تم پر وہ انعامات بیان کروں جو خدا تعالیٰ نے مجھ پر فرمائے ہیں (-) خدا تعالیٰ بڑا بادشاہ ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے میری نصیحت یاد رکھو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو۔ اللہ تعالیٰ سے بڑی بڑی امیدیں رکھو۔ یہ جو مشکلات آتے ہیں۔ درجہ بلند کرنے کے لئے آتے ہیں۔ ان مشکلات سے ہرگز نہ گھبراؤ اور خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرو۔ یہ مختصر نصیحت ہے مگر ضروری ہے اور یاد رکھنے والی ہے۔ معمولی نہ سمجھو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو اور تمہارا حافظ و ناصر ہو''۔

(خطبہ جمعہ 10 فروری 1911ء، بدر 16 فروری 1911ء ص 12)

حضرت مصلح موعود کی ساری زندگی دعاؤں پر زور دیتے اور دعائیں کرتے گزری اور جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا زمانہ آیا تو آپ نے یہ طریق بنا لیا تھا کہ جلسہ سالانہ کا افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد اور دعاؤں کے لئے مختص فرما دیتے تھے کئی اور موقعوں پر بھی آپ کی دعائیں موتیوں کی طرح بکھری پڑی ہیں۔ اس عاجز نے ان بکھرے ہوئے موتیوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بعض دعاؤں کا یہاں اعادہ کیا جاتا ہے اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے بارہ میں ان دعاؤں کو قبول فرمائے۔

جلسہ سالانہ 1975ء کے موقع پر فرمایا:۔

''آؤ اب مل کر دعا کریں کہ جس غرض کے لئے جماعت پیدا کی گئی ہے اس غرض کو جماعت پورا کرنے والی ہو اور جس غرض کے لئے اس جلسے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ خدا کرے کہ اس جلسہ میں آنے والے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے کچھ سیکھیں، کچھ یاد رکھیں اور اس پر عمل کریں اور اپنے خدا کو راضی کرنے والے ہوں''۔ (خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1975ء)

اے ہمارے رب! تو ہمیں مسیح موعود کے مددگاروں میں سے بنا اور ان آفات اور عذابوں سے ہمیں بچا جو آپ کے مخالفوں کے لئے مقدر ہو چکے ہیں اور شرکت اور بدعت اور ظلم کی ہر قید و بند سے ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھ۔

اے خدا ہمیں نیکی اور تقویٰ پر ہمیشہ قائم رکھ اور بدخصلت وساوس پیدا کرنے والوں سے ہمیشہ پناہ دے تا ہمارا بیعت کا تعلق اور غلامی کا رشتہ جو ہم نے (ـ) تیرے مسیح اور تیرے خلفاء سے باندھا ہے وہ ہمیشہ مضبوطی سے قائم رہے۔

اے خدا! ہمارے بیماروں کو شفا دے۔ ہمارے کمزوروں کو طاقت بخش۔ ہمارے غریبوں کو مال دار بنا اور ہمارے ضرورت مندوں کی ہر ضرورت کو پورا کر اور ہمارے جاہلوں کی جھولیاں دینی اور دنیوی علوم سے بھر دے۔

اے خدا ابتلاؤں میں ہمیں ثابت قدم رکھ اور کامیابیوں میں ہمیں مزاج کے منکسر اور طبیعت کے غریب بنا۔ اے خدا تیرے اور تیرے رسول کے خلاف نہایت گندہ اور مکروہ اور ناقابل برداشت لٹریچر شائع ہو رہا ہے۔ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس فتنہ سے محفوظ رکھ اور اس کے خلاف قلمی اور لسانی جہاد کی ہمیں توفیق دے اور اس میں ہمیں کامیاب فرما۔ اے خدا ایسا نہ ہو کہ حاسدوں کی کوششیں ہمارے قومی شیرازہ کو بکھیر دیں اور ہم میں لامرکزیت آجائے۔ اے خدا حاسد اپنے حسد میں جلتے ہی رہیں۔ ہمارا قومی شیرازہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور ہمارا مرکز تا ابد بنی نوع انسان کی بھلائی اور خدمت کا مرکز بنا رہے............

اے ہمارے اللہ اے ہمارے رب! ہم تیرے ہی آستانہ پر جھکتے ہیں۔ تجھ پر ہی ہمارا توکل ہے تو ہی ہمارا سہارا ہے ہمیں بے سہارا کبھی نہ چھوڑیو یا رب العالمین۔ (انصاراللہ جنوری 2007ء)

جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1980ء کے موقع پر قرآن کریم کی بعض دعائیں ترجمہ کے ساتھ دو دو مرتبہ پڑھنے کے بعد ان الفاظ میں اپنے رب سے مناجات کی ''اے ہمارے رب! ہم تمام دوسرے ارباب سے توبہ کرتے ہوئے تیری طرف لوٹتے ہیں۔ انسان نے بہت سے ارباب بنالئے اپنے حیلوں اور دغابازیوں پر اسے بھروسہ ہوگیا۔ اپنے علم یا قوت بازو کا انہیں گھمنڈ، اپنے حسن یا مال و دولت پر انہیں فخر، اسی طرح کے ہزاروں اسباب ہیں جو ان کی زندگیوں کے ساتھ بطور ارباب لگے ہوئے ہیں۔ اے خدا! ہم نے ان سب ارباب کو ترک کیا۔ ان سے بیزار ہوئے۔ اے واحد لاشریک سچے اور حقیقی رب! ہم تیرے حضور سرنیاز کو جھکاتے ہیں۔ اے خدا ہماری دعاؤں کو سن اور ہماری مرادوں کو پورا کر اور اپنے وعدوں کو جو اس زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں ہماری زندگی میں ہمیں دکھا۔ اے خدا سب لوگ جھوٹ ہی کو اپنا رب بنا بیٹھے ہیں۔ کہتے ہیں جھوٹ کے بدوں گزارہ مشکل ہے۔ بعض ہیں جو چوری اور رہزنی اور فریب دہی کو اپنا رب بنائے ہوئے ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ اس راہ کے سوا ان کے واسطے حصول رزق کی کوئی راہ نہیں۔ بعض ایسے ہیں جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پر اعتماد اور بھروسہ ہے ان کو خدا سے استعانت اور دعا کرنے کی کیا حاجت! لیکن اے خدا ہمیں تو تجھ سے دعا کرنے کی اور مدد مانگنے کی حاجت ہے ہماری حاجت روائی کر۔ ہماری دعاؤں کو سن اور نہیں قبول کر اور ہم پر رحم کر۔ ہم ناچیز انسان ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ ہم میں کوئی خوبی نہیں۔ ہمارے عمل بھی ان بلندیوں تک نہیں پہنچے جن بلندیوں تک تو انہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ مگر اے خدا تو تو ''دیالو'' ہے۔ بخشنہار ہے۔ تو دینے والا ہے۔ تو عطا کرنے والا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

ظاہری پاکیزگی اندرونی پاکیزگی کی علامت ہے

اہل ربوہ کو مادی اور روحانی پاکیزگی کے لئے ہدایات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبہ جمعہ یکم نومبر 1968ء میں فرمایا:۔

میں چند باتیں اہل ربوہ کو کہنا چاہتا ہوں اول یہ کہ وہ اپنے نفوس اپنے گھروں اور اپنے ماحول کو ظاہری نہیں مادی طور پر پاکیزہ بنانے کی کوشش کریں اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہاں بہت کم لوگ ہیں جن کے کپڑے گندے نظر آتے ہیں گو یہاں ایسے لوگ ضرور ہیں جو گندے رہتے ہیں لیکن لائکپور، لاہور، سرگودھا اور کراچی وغیرہ شہروں کے مقابلہ میں جہاں بڑی کثرت سے گندے کپڑوں والے لوگ پھر رہے ہوتے ہیں یہاں ان کی تعداد بہت کم ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن یہاں ایک آدمی بھی گندے کپڑوں میں نہیں ہونا چاہئے کیونکہ (دین) نے ہمیں گندا رہنا سکھایا ہی نہیں اور ایسے لوگوں کو بڑے پیار سے کہنا چاہئے کہ اپنے کپڑے دھوؤ ہر آدمی خود اپنے کپڑے دھو سکتا ہے اس میں کوئی دقت نہیں صرف خیال اور توجہ کی کمی ہے ایک جرمن یہاں رہے ہیں بعد میں تو ان پر کچھ ابتلا بھی آیا تھا لیکن جب وہ یہاں تھے مجھے کسی نے بتایا کہ وہ روزانہ رات کو رات کا لباس پہنتے تھے تو دن کے پہننے والے کپڑے دھو لیتے تھے اگر کپڑے روزانہ دھوئے جائیں تو شاید صابن کی بھی ضرورت نہ پڑے یا اگر ضرورت پڑے بھی تو بہت کم صابن کی ضرورت ہو۔

پھر گھر صاف ہونا چاہئے گھر کا جو ماتھا ہے وہ صاف ہونا چاہئے جس طرح ہمارے چہرہ پر نجاست لگی ہوئی ہو تو دیکھنے والے اسے پسند نہیں کریں گے اور نہ آپ اس کو پسند کریں اسی طرح آپ کے گھر کا جو فرنٹ ہے اس کا جو چہرہ (ماتھا) ہے وہ بھی آپ ہی کا چہرہ ہے اسے صاف رکھنا چاہئے بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ وہ گھر کے اندرونے حصہ کو صاف کرتے ہیں تو کوڑا کرکٹ عین دروازہ کے سامنے پھینک دیتے ہیں۔ کوڑا کرکٹ پھینکنے کے لئے اگر کوئی انتظام نہیں تو وہ ہونا چاہئے اور اگر ہے تو گند اسی جگہ پھینکنا چاہئے جہاں ایسا کرنے کے لئے انتظام کیا گیا ہے اور اگر پہلے سے کوئی انتظام موجود نہیں تو جماعتی نظام کو یا دوسرے جو نظام ہیں ان کو اس طرف متوجہ کرنا چاہئے اور کہنا چاہئے کہ ایسا انتظام کرو کہ ہماری گلیوں میں گندگی نہ ہو۔

پھر گلیوں کی نالیاں بھی صاف رکھنی چاہئیں پھر صرف ظاہری پاکیزگی ہی اصل چیز نہیں بلکہ یہ تو ایک علامت ہے ایک ذریعہ ہے اندرونی پاکیزگی کا اس لئے دل کے خیالات پاک ہونے چاہئیں آنکھیں پاک ہونی چاہئیں یعنی انسان بدنظر نہ ہو پھر زبان پاک ہونی چاہئے۔

ہمارے ہاں یہ مسئلہ ضرور ہے کہ ہر سال بہت سے خاندان یہاں آ کر آباد ہو جاتے ہیں ان خاندانوں کے بچے اپنے ساتھ اچھی عادتیں بھی لاتے ہیں اور بری عادتیں بھی لاتے ہیں مثلاً زمیندار ہیں گو ان میں سے ایک حصہ کو ذکر الٰہی کی عادت ہوتی ہے گالیوں کی عادت نہیں ہوتی لیکن بعض ایسے خاندان بھی ہوں گے جو اس لحاظ سے پاک نہیں ہوں گے کہ ان کے بچوں کی زبان پاکیزہ نہیں ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی زبان کو پاک کریں اور پاک رکھیں ان کی ڈیوٹی نہیں کہ ہمارے بچوں کی زبانیں گندی کر دیں منتظمین کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے بلکہ ہر احمدی جو یہاں رہتا ہے اس کا فرض ہے کہ جب اس کے کان میں کوئی گندی بات پڑے مثلاً کسی بچے نے گالی دی ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ کھڑا ہو جائے اور اس گالی سے منع کرے لیکن آرام سے اور پیار سے منع کرے ڈانٹنے کی ضرورت نہیں وہ اسے سمجھائے کہ ربوہ میں گالیاں نہیں دینی چاہئیں اگر ایک بچہ کو گالیاں دینے کی عادت ہے اور جب بھی وہ گھر سے باہر نکلتا ہے اس کی زبان سے گند نکلتا ہے تو پچاس ہو، یا ڈیڑھ سو دفعہ جتنے بھی وہ مواقع اصلاح کے پیدا کرتا ہے پاس سے گذرنے والے بھائی کو اسے سمجھانا چاہئے اور کہنا چاہئے دیکھو یہاں ربوہ میں گالی نہیں دینی چاہئے گالی دینا تو ہر.......... کے لئے بری بات ہے لیکن یہ ربوہ ہے یہاں احمدی بستے ہیں یہاں بہت احتیاط کی ضرورت ہے اس طرح دو چار دن میں اسے سمجھ آ جائے گی لیکن اگر آپ کے کان میں گالی کی آواز پڑے اور آپ چپ کر کے آگے چلے جائیں اور اس کی طرف متوجہ نہ ہوں تو آپ گنہ گار ہیں کیونکہ آپ کا فرض تھا کہ آپ اس بچے کی اصلاح کرتے جیسے وہ اپنے والدین کا بچہ ہے ویسے ہی وہ آپ کا بھی روحانی بچہ ہے لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے چپیڑ مارنے سے اصلاح نہیں ہوگی اور خصوصاً بچے کی اصلاح نہیں ہوگی ہاں ایک عمر ایسی بھی آتی ہے جب چپیڑ مارنے کی اجازت ہوتی ہے مثلاً نماز ہے اس کے لئے ایسی عمر دس سال بتائی گئی ہے دس سال سے پہلے چپیڑ مارنے کی اجازت نہیں لیکن دس سال کی عمر کے بعد اگر کوئی بچہ نماز میں سستی کرتا ہے تو اس کا والد یا سرپرست اس کو دو چار چپیڑیں مار دیتا ہے، ڈانٹتا ہے یا دھمکی دیتا ہے تو یہ جائز ہے لیکن عام طور پر ایسا کرنا درست نہیں کیونکہ اگر بچے کو چپیڑ مارنے کی ضرورت ہوتی تو ہمیں پیدائش کے وقت اس کے کان میں.......... دینے کی بجائے دو چار چپیڑیں مارنے کا حکم ہوتا لیکن ہمیں حکم ہے اس کے کان میں ...... دو اس کا اثر بچہ پر بھی ہوتا ہے اور ہمیں بھی ایسا کرنے میں سبق دیا گیا ہے کہ بچے کے متعلق تمہارا یہ نظریہ غلط ہے کہ چونکہ یہ بچہ ہے اس لئے یہ بات نہیں سمجھتا کیونکہ لغو بات تو.......... ہم سے نہیں کرواتا پس .... دینے میں ہمیں سبق دیا ہے کہ اگر تم بچے کے متعلق یہ فیصلہ کرو کہ کم عقلی کی وجہ سے وہ بات سمجھ نہیں سکتا تو یہ غلط ہے۔ اس کا دماغ اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ جب بار بار اس کے کان میں نیکی کی باتیں پڑیں گی تو وہ نیک ہو جائے گا اور اس کی ابتداء پیدائش کے وقت ہی سے کرو غرض زبان گندی نہیں ہونی چاہئے۔

(خطبات ناصر جلد 2 ص 367)

(بقیہ صفحہ 3)

تو نے ہماری زندگیوں سے بھی پہلے ہمارے وجود سے بھی پہلے بیشمار، ان گنت نعماء ہمارے لئے پیدا کر دیں۔ اب جب تو نے ہمیں پیدا کیا۔ تو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے حضور کچھ پیش کر سکیں اور ایسا کر کہ جو بھی ہم عاجزانہ رنگ میں ٹوٹی پھوٹی چیزیں تیرے حضور پیش کریں تو انہیں قبول کر لے اور اپنی رضا کی جنتیں ہمارے لئے مقدر کر دے۔

(خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1980ء غیر مطبوعہ)

1979ء کے جلسہ پر فرمایا:۔

''ہم دعاؤں کے ساتھ اس جلسہ کو شروع کرتے ہیں۔ ہم دعائیں کرتے ہوئے اس جلسے کے ایام کو گزارتے ہیں اور دعاؤں پر اس جلسہ کو ختم کرتے ہیں۔

کچھ دعائیں ہیں جو میں شروع میں کروا دیا کرتا ہوں سب سے بڑی اور اہم دعا جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے ہماری ذمہ داری کے لحاظ سے وہ یہ ہے کہ ہم نوع انسانی کے لئے دعا کریں۔ بھٹک گیا انسان۔ اپنے پیدا کرنے والے رب کریم سے دور چلا گیا انسان۔ اسے بھول چکا انسان۔ جس غرض کے لئے، جس مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا تھا وہ مقصد بھی اسے یاد نہیں رہا۔ دعائیں کریں کہ انسان جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا تھا۔ اس مقصد کو سمجھنے لگے اور اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف واپس آئے۔ ایسی راہوں کو اختیار نہ کرے کہ دور سے دور تر ہوتا چلا جائے۔ ایسی راہوں کو اختیار کرے کہ جو اس دوری کو قرب میں بدلنے والی ہوں جو خدا کے غضب کو اس کے پیار میں تبدیل کرنے والی ہوں۔ ان راہوں کو وہ اختیار کرے نوع انسانی کے لئے دعائیں کریں۔ آپ نہیں جانتے ان کو لیکن آپ کا رب انہیں جانتا ہے۔ جس وقت آپ اپنے خدا سے یہ دعائیں کریں گے کہ اے خدا! جو افریقہ میں رہنے والے ہیں اور تجھ سے دور ہیں اور تیرے پیار کی لذت سے وہ محروم ہیں جو لذت تھوڑی یا بہت اپنی استعداد کے مطابق ہم حاصل کر رہے ہیں تو انہیں بھی ہمارے ساتھ ملا دے اور اپنے پیار کی لذت میں انہیں شریک کر اور جو امریکہ میں شمالی اور جنوبی اور جو یورپ میں اور جو جزائر میں بسنے والے اور دوسرے براعظموں میں رہنے والے ہیں۔ ان سب کو ان راہوں کی طرف ہدایت دے۔ اے ہمارے رب! کہ جو راہیں تیری طرف لے جانے والی ہیں اور جلد تر وعدہ تو ہوگا پورا خدا کا ایک دن۔ لیکن ہمارے دل میں یہ تڑپ ہونی چاہئے کہ جو بشارت محمد رسول اللہ ﷺ کو بنی نوع انسان کو امت واحدہ بنانے کی دی گئی تھی وہ جلد تر پوری ہو اور دیر نہ لگے کہ نوع انسانی خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اور محمد ﷺ کے پاؤں میں آ بیٹھے۔ یہ دعا کریں آپ۔ سب سے بڑی دعا۔ سب سے اہم دعا تضرع اور عاجزی کے ساتھ کرنے والی سب سے بڑی دعا یہی ہے۔ (خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1979ء)

''پس اس جلسہ کے دوران بھی دوست دعا کریں اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد غلبۂ (احمدیت) کے سامان پیدا کر دے۔ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کو چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار میں جو تیزی اور شدت پیدا ہو چکی ہے اور جماعت ہر سال پہلے سے زیادہ تعداد میں بڑھتی چلی جاتی ہے یہ ہر سال ہی پہلے سے زیادہ بڑھتی چلی جائے اور ہماری کسی نسل کی کمزوری کے نتیجہ میں اس میں کمزوری پیدا نہ ہو۔ خدا کرے غلبۂ (احمدیت) کے حسین جلوے ہم اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں اور ہماری آنے والی نسلیں خدا تعالیٰ کی اتنی حمد کریں کہ ان کے دل حمد سے معمور ہو جائیں سوائے خدا کے ان کے دلوں، ان کی روح میں اور کوئی چیز باقی نہ رہے ان کے دل میں ہمیشہ یہ احساس قائم رہے کہ وہ خدا کے عاجز بندے ہیں۔ ساری دنیا کے دھتکارے ہوئے اور غریب ہیں لیکن بایں ہمہ خدا تعالیٰ نے انہیں یہ توفیق دی کہ ساری دنیا کے دل جیت کر انہیں توحید حقیقی کے جھنڈے تلے جمع کر دیا (-) اس سے زیادہ برکت اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس سے زیادہ خوشی ہمارے لئے اور کیا ہو سکتی ہے پس اپنے مقام کو پہچانیں اور خدا سے یہ دعا کریں کہ اے خدا! جس غرض کے لئے تو نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا ہے وہ غرض ہماری زندگیوں میں پوری ہو اور آپ کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے کے لئے اب نئی نسلوں کے کندھوں پر بوجھ پڑنے ہیں۔ ہم ان نئی نسلوں میں شامل ہیں۔ ہمارے بعد اور نئی نسلیں آئیں گی۔ میں بخیل نہیں ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہمارے جتنی تمہیں خدمت کی توفیق ملی۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تمہیں مجھ سے بڑھ کر توفیق ملے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے کی اور مجھ سے زیادہ تم اس کے فضلوں کے وارث بنو''۔

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1978ء)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔'' (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

مکرم اقبال احمد صاحب نجم

500 سال پہلے دریافت ہونے والا علاقہ

سنٹرل امریکہ کے 7 ممالک

قسط اول

جولائی 1501ء میں سنٹرل امریکہ دریافت ہوا جب خلیج وینزویلا یعنی جنوب کی طرف سے Rodrigues De Bastidas مہم جوئی کے لئے یہاں آیا۔ 1513ء میں بحراوقیانوس کی طرف نگاہ دوڑانے والا Basco Munids بلبا ڈسپین کا رہائشی تھا جو پانامہ کے پہاڑ پار کر کے یہاں پہنچا۔ 1519ء میں پانامہ شہر دریافت ہوا۔ میکسیکو کی طرف سے Hernan Cortes فتوحات کرتا آیا اور شمال کی طرف سے Alvaro Cortes کا ایک لیفٹیننٹ ازٹک Aztec جنگجوؤں کو ساتھ لے کر آیا اور ہندورا اور گوئٹے مالا تک کا علاقہ فتح کرلیا۔ دونوں طرف کی یہ افواج Nicaragua میں ملیں۔

1810ء میں تین صدیوں بعد یہاں پر مقامی لوگوں نے سپین سے آزادی حاصل کرنے کی تحریک اٹھائی۔ پہلے میکسیکو نے پیش قدمی کی اور پھر ایک اور پادری نے Al Salvador میں تحریک شروع کی۔ مقامی لوگ یہ ناپسند کرتے تھے کہ سپین خصوصاً ان پر کاروبار پر کوئی پابندی لگائے۔ 1812ء میں نپولین نے سپین پر چڑھائی کردی جس کا نوآبادیات پر سپین کے حق میں برا اثر ہوا۔

جب Agustin نے میکسیکو میں اپنے طرز کی بادشاہت قائم کرلی تو گوئٹے مالا میں اسی سال بریگیڈئیر ڈون گابینوگائنزا Don.Gabinogaenza نے آزادی کے لئے ہاتھ پیر مارنے شروع کردیئے۔ میکسیکو یہ چاہتا تھا کہ گوئٹے مالا سیاسی طور پر ان کے ساتھ شامل ہو جائے انہوں نے اپنی افواج بھی گوئٹے مالا روانہ کر دیں۔ مگر کچھ عرصہ اس کے ساتھ رہنے کے بعد 1823ء میں گوئٹے مالا نے میکسیکو سے آزادی کا اعلان کر دیا اور سنٹرل امریکہ کی ریاستوں نے مل کر ایک کنفیڈریشن بنالی۔ جنرل آر کے پہلا فیڈریشن پریذیڈنٹ بنا اس میں گوئٹے مالا۔ ہندورا۔ الساتوادور نیکاراگوا۔ کوستاریکا تھیں ان کا آئین ریاست ہائے متحدہ امریکہ جیسا تھا۔ غلامی کے خاتمے کا اعلان کیا گیا۔ لبرل اور کنزرویٹو پارٹیوں کی مہم جوئی زوروں پر پہنچ گئی۔ فیڈریشن سے ریاستوں کو آزاد ہونے کی اجازت کانگریس نے دی تھی۔

سنٹرل امریکہ کا کل علاقہ 5 لاکھ 44 ہزار 700 مربع کلومیٹر تھا جو میکسیکو کا ایک چوتھائی تھا۔ یہاں زلزلے بہت آتے رہے ہیں۔ کیونکہ اس علاقے میں 100 بڑے اور 150 چھوٹے بلقانی سنٹر ہیں۔ یہاں پر گزشتہ 30 سال میں بڑے بڑے شہر اکثر تباہ ہوگئے۔ 1773ء میں گوئٹے مالا کا شہر Antigua 1917-1918ء اور 1976ء میں قیس گوائٹے مالا سٹی (شہر) 1931ء اور 1972ء میں Managua کا شہر 1854ء اور 1986ء اور 1986ء میں San Salvador کو ایک شدید زلزلے نے ہلا کر رکھ دیا۔ اسی طرح 1854ء میں Costarica کوسٹاریکا کو 7.41 ر ایکٹر کے ایک زلزلہ نے تہ وبالا کر دیا۔ 1991ء کو پانامہ میں زلزلہ آیا۔ ان زلزلوں کی وجہ سے یہ علاقے خاصے زرخیز ہو گئے ہیں۔ اس علاقہ میں ہر طرح کا موسم پایا جاتا ہے۔ اپریل سے نومبر تک یہاں سردی ہوتی ہے۔ نومبر سے اپریل تک موسم خشک اور گرم ہوتا ہے۔ یہاں موسم کا تعلق ٹمپریچر کی بجائے بارش سے ہے۔ علاقہ چونکہ زمین کے جنوبی کرہ میں ہے اس لئے یہاں پر موسم شمالی کرہ کے برعکس ہوتے ہیں۔ گوئٹے مالا کو اپنے آپ کو سدا بہار ملک کہتا ہے کی کیریبین کی طرف سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔ یہ تمام ملک یو این او کے ممبر ہیں۔ مگر ان کے درمیان آپس کا ماحول کھچاوٹ کا ہی رہتا ہے۔ مثلاً 1969ء میں ہندورا اور السالواڈور میں خاصا جھگڑا ہو گیا جس کا فیصلہ 1992ء میں انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے کیا۔ نیکاراگوا کے خلاف جنگ اور السالواڈور اور گوئٹے مالا کی سول وار بھی ہمسایہ ملکوں پر بہت اثر انداز ہوئی یو ایس اے نے ہندورا اور کوسٹاریکا میں اپنے ملٹری اڈے قائم کئے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے بھی ان ممالک میں کافی کھچاوٹ رہتی ہے۔ تمام ملکوں کا انحصار زراعت پر ہے۔ سوائے پانامہ کے کہ یہاں پر نہر پانامہ کا محصول انہیں خوشحال کر جاتا ہے۔ بنیادی فصلیں مکئی لوبیا سبزیاں پھل کافی، گنا، روئی، تمباکو، ناریل، لکڑی یعنی جنگلات ہیں۔ یہاں پر اکثر افراط زر کافی اونچا رہتا ہے۔

آبادی

یہاں کی زیادہ تر آبادی ریڈ انڈین اور سپینش کے ذریعہ مخلوط ہے۔ یہاں سپینش بولتے ہیں ہر ملک کا اپنا مخلوط کلچر ہے۔ یا پھر خالص ریڈ انڈین ہیں یا خالص یورپیئن ہیں۔ گوئٹے مالا کے نصف کے قریب مایا ریڈ انڈین ہیں اور باقی مخلوط ہیں۔ کوسٹاریکا کے 95 فیصدی لوگ یورپین نسل کے ہیں۔ اور صرف ایک فیصدی آبادی ریڈ انڈین سے مقامی آبادی تقریباً ختم ہوگئی ہے۔ یعنی ادھر ادھر منتقل ہوگئی ہے۔ السالواڈور میں کوئی 5 فیصدی انڈین ہیں۔ ہندورا۔ نیکاراگوا اور پانامہ میں اچھی خاصی تعداد ریڈ انڈین کی ہے بے لیز میں افریقن نژاد لوگ ہیں یا برطانیہ کے لوگوں کے ساتھ مخلوط ہیں۔ یو کریئول کہلاتے ہیں۔ بے لیز میں مایا پس جو اندرونی علاقوں میں رہتے ہیں اور کچھ مخلوط بھی پائے جاتے ہیں۔ مقامی ریڈ انڈین کی مشہور نسلیں سنٹرل امریکہ میں مندرجہ ذیل ہیں۔ Chichieas آتتلان tenango-yucatan-ch/apas جھیل کے اردگرد Cuchamatan رہتے ہیں مایا اپنے رنگ برنگے روایتی لباس سے پہنچانے جاتے ہیں۔ ہندورا لا یکاراگوا میں Pech(Jicaque) Tolupanes یعنی Tsawakha (paya) Chorti (Sumo) یعنی Miskito اور Chorti (Sumo)۔ نیز نیکاراگوا میں Rama انڈین بھی ہیں السالواڈور میں Zalco اور Pancho جو Pipil کی نسل سے ہیں۔ کوسٹاریکا میں تھوڑے ہیں مگر جو ہیں Bribri وہ Cabecar-Boruca اور Te Raba نیز Guatuso ہیں۔ پانامہ میں Guaymi اور Choco۔ اور Kuma ہیں۔ کریبئین اور بیلز میں Black Creoles ہیں۔

مذہب

سپینش اثر کے تحت رومن کیتھولک ہے کریبئین لوگ برٹش اثر کے تحت پراٹسٹنٹ ہیں۔ انڈین لوگ کیتھولک ازم کے ساتھ اپنے پرانے مذاہب کو بھی نہیں چھوڑتے اور ان خیالات کو بھی اپنے ساتھ مخلوط کیا ہوا ہے۔ افریقن نژاد لوگ عیسائیت کے ساتھ افریقن قدیم مذاہب اور خصوصاً آباؤ اجداد کی روحوں کے ساتھ تعلق پر یقین رکھتے ہیں۔

1۔ گوئٹے مالا

سنٹرل امریکہ کے سات ممالک میں سے یہ سب سے اہم ملک ہے۔ یہاں کی آبادی 10 ملین اشخاص ہے۔ یہاں 7 سے 14 سال تک تعلیم مفت ہے اور ملک میں پانچ یونیورسٹیاں ہیں 65 فیصدی لوگ پڑھے لکھے ہیں۔ زبان سپینش ہے اور انڈین کی مقامی 21 زبانیں بولی جاتی ہیں۔ معیشت کا انحصار زراعت پر ہے۔ یہاں کی ڈھلوانوں پر کافی پھل، گنا، مکئی بکثرت ہوتا ہے اور یہاں سے بڑی برآمد ہونے والی پیداوار کافی کی ہے گوئٹے مالا شہر تجارتی اور صنعتی مرکز ہے روئی، ناریل، لوبیا، کیلے، گوشت، گنا سبزیاں پھول اور پھل بھی برآمد کئے جاتے ہیں۔

یہ بھی Banana States میں تھا اور جہاز بھر بھر کر کیلے کے امریکہ بھیجے جاتے تھے۔ Alta Moritagua میں کانیں بھی ہیں۔ Verapaz کی سرسبز پہاڑیوں پر ڈیری فارم بھی ہیں۔ لکڑی کا کاروبار زوروں پر ہے۔ الائچی کی فصل بھی بہت ہوتی ہے۔ Peten کا علاقہ شناخت پر انحصار رکھتا ہے اور زراعت کے ساتھ ساتھ یہاں افزائش حیوانات میں بھی کافی ترقی ہوئی ہے۔

حکومت

یہ ریپبلکن ہے اور سیاسی قوت کا مرکز ہے جو منتخب ہوتا ہے اس کا انتخاب ہر چار سال کے بعد ہوتا ہے۔ ساتھ ایک نائب صدر اور کابینہ ہوتی ہے۔ قومی کانگریس 80 افراد پر مشتمل ہوتی ہے 64 علاقائی نمائندے اور 16 قومی نشستیں ہیں۔ سپریم کورٹ اور ماتحت عدالتوں کا اپنا نظام ہے۔

یہاں آزادی کے بعد سے ہی دائیں اور بائیں بازو کی چپقلش چلتی رہی ہے۔ لبرل چاہتے ہیں کہ گوئٹے مالا سے دقیانوسیت ختم کی جائے اور یہاں معاشی۔ سماجی اور سیاسی ترقی ہو۔ لیکن کنزرویٹو پرانے طریق کو جو نوآبادیاتی دور میں تھا قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ اور فیوڈل سسٹم چاہتے ہیں۔ طاقت اور اقتدار ان کے ہاتھ میں دینا چاہتے ہیں جو صاحب جائیداد اور باحیثیت لوگ ہیں۔ نیز چاہتے ہیں کہ چرچ مضبوط ہو۔ دونوں اقتدار میں دیہاتی لوگوں خصوصاً مایا لوگوں کے ووٹ سے ہی آتے ہیں۔ اور انہی بے چاروں کے لئے پرابلم پیدا کرتے ہیں۔

Mr. Morazan لبرل صدر تھے اور 1830ء تک اقتدار میں رہے یہ سنٹرل امریکہ کی سات ریاستوں کے فیڈریشن کے صدر بھی تھے۔ پہلے سوسائٹی میں سپینش دور کے سپینش نواز اور غریب دیہاتیوں میں بہت فرق تھا۔ طاقت تمام کی تمام چرچ کو حاصل تھی۔ ورلڈ مارکیٹ میں گوئٹے مالا کا کوئی مقام نہ تھا۔ انہوں نے اصلاحات کیں۔ مگر غیر مناسب اصلاحات اور بھاری ٹیکسوں کی وجہ سے اور خاص طور پر 1837ء کے ہیضہ کی وبا کی تباہ کاریوں کی وجہ سے انڈین اٹھ کھڑے ہوئے۔ چنانچہ کنزرویٹو نمائندے Mr.Rafael Carera برسراقتدار آ گئے۔ یہ ایک کسان تھے اور سؤروں کی افزائش اپنے فارم پر کرتے تھے انہوں نے جو کچھ تھوڑا بہت حالات کو بہتر بنانے میں Morazan اور Galbez نے کوشش کی تھی اس پر بھی پانی پھیر دیا۔ مزید برآں Mr.Careara نے انگلستان کی حکومت کو Beliz کے علاقہ میں اقتدار دے دیا کہ وہ اس علاقہ میں حکومت کریں اور بدلہ میں طے پایا کہ وہ ایک سڑک بے لیز سٹی سے گوئٹے مالا سٹی تک بنا کر دیں گے۔ نہ ہی یہ معاہدہ پورا ہوا نہ ہی سڑک بنی اور بے لیز کی حکومت کے بدلے نہ ہی کوئی اور معاوضہ ملا۔ پھر 1870ء میں لبرل برسراقتدار آ گئی ہے پہلے Miguil Garcia اور پھر Justo Rofino صدر بنے۔ Justo ایک امیر آدمی کافی کے باغ کا مالک تھا۔ تھا تو صدر مگر حکومت اس نے ایک ڈکٹیٹر کی طرح کی۔ ملک کو ترقی کی طرف گامزن کیا۔ سڑکیں اور ریل اور سکول بنائے ماڈرن بنک سسٹم قائم کیا۔ کافی کی پیداوار کو ترقی دی۔ اس کے کاشت کے علاقے کو بڑھایا اور انڈین کا وہاں پر مزدوری کے لئے مجبور کیا۔ اس دور میں زیادہ فائدہ کافی کے باغات کے

مالکوں کو ہوا۔ اور کاروباری لوگ فائدہ میں رہے۔ اس دور میں کنٹرول بھی ملک کے ایک چھوٹے گروپ کے ہاتھ میں رہا جن میں بڑی زمینوں کے مالک یا کاروباری خاندان تھے۔ غیر ملکی کمپنیوں کو زیادہ مراعات دی گئیں۔ مخالفین کا سنسر کیا گیا اور انہیں جیلوں میں ڈالا گیا اور ملک کو ایک پولیس سٹیٹ بنا دیا گیا۔ جو مخالف تھے ان کو ملک بدری پر مجبور کیا جاتا تھا۔ لبرل آئین کو پورا کرنے کی بجائے معاشی مقاصد کو حاصل کرنے کی طرف توجہ دی گئی۔ اس کے بعد 1899ء سے 1960ء تک ایسا دور آیا جبکہ صدر + ڈکٹیٹرز کی حکومت رہی۔ Mr.Manuel Estrada کامیاب ہوئے انہوں نے گوئٹے مالا کے نوجوانوں کا محافظ اور استاد کے طور پر اپنے آپ کو پیش کیا۔

Quitzal Tenango میں گرجا تعمیر کیا۔ شہر گوئٹے مالا کو ٹراپیکل کا Athens بنانے کی کوشش کی اور ساتھ کے خزانے کو لوٹا اور سکولوں کو نظرانداز کیا۔ اور فوجی طاقت پر ملینز خرچ کئے۔ اس دور میں گوئٹے مالا میں کچھ دوام آیا جو 1931ء میں ختم ہو گیا تھا۔ ان کے بعد Jorge Ubeco کا دور آیا۔ اس شخص کے الفاظ ہی قانون ہوتے تھے۔ اس نے امانت قومی اور ملکی صحت پر زور دیا سڑکوں کے علاوہ پرانے صدارتی محل کی بنیادوں پر اپنا نیا قومی صدارتی محل تیار کیا۔ 1940ء میں اس نے جرمن کافی کے باغبانوں کو اپنے ہاں پناہ دی اور ساتھ ساتھ سپین کے جنرل فرانکو کی بھی تعریف کرتا تھا۔ 1944ء میں ملک سے باہر چلا گیا اور Juan Jose Arebalo برسراقتدار آ گیا۔ یہ بہت ہی سخت ڈکٹیٹر ثابت ہوا۔ اس نے قومی سماجی تحفظ سسٹم تشکیل دیا۔ انڈین کے متعلقات کے تحفظ کے لئے بیورو بنایا۔ ماڈرن ہیلتھ سسٹم سے روشناس کرایا لبرل کے لیبرل قانون کو تشکیل دیا۔ اس نے چھ سال حکومت کی مگر ملک میں ہر تیسرے ماہ کوئی نہ کوئی ریشہ دوانی سر پکڑ لیتی تھی۔ 1951ء میں Jacobo Arabelo Arbenz اقتدار میں آیا اور اس نے کی اصلاحات کو جاری رکھا اور زرعی ریفارم کا اعلان کیا جس کی رو سے غریبوں میں زمین تقسیم کی جانی تھی۔ جس کی وجہ سے یہ احتمال پیدا ہو گیا کہ گوئٹے مالا میں کمیونسٹ پارٹی طاقت پکڑ جائے گی تو امریکہ چوکنا ہو گیا چنانچہ 1954ء میں USA کی مدد سے ہندورا کی طرف سے گوئٹے مالا کے دو نکالے ہوئے فوجی آفیسروں کو بھیجا گیا اور ان کی مدد سے حملہ کرا دیا گیا یہ مجبور کیا گیا کہ Land Reform پر عمل نہ کیا جائے۔ چنانچہ یہ شخص فوجی صدر بن کر رہ گیا۔ اس کے دور میں غریب اور غریب ہو گئے اور اکثریت ان کی ناخوش تھی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے غصہ کے اظہار کے طور پر 1960ء میں گوریلا گروپ In Action آ گیا 1960ء سے 1970ء کے درمیان گوئٹے مالا کی انڈسٹری نے ترقی کی۔ لیبر یونین کو منظّم کیا گیا۔ لوگ دیہاتی علاقوں سے شہروں کی طرف منتقل ہوئے۔ دارالخلافہ میں کافی زیادہ آبادی ہو گئی۔ لوگوں کے شہروں کا رخ اختیار کرنے سے شہروں میں تشدد اور احتجاج میں اضافہ ہوا اور سوسائٹی عملی سیاست کی طرف تیزی سے بڑھی۔ امیر اور غریب میں چپقلش شروع ہو گئی۔ ایمنیسٹی انٹرنیشنل نے 1979ء میں یہ اندازہ پیش کیا کہ اس دھاکے میں 50 ہزار سے 60 ہزار تک لوگ سیاسی چپقلش کی بنا پر قتل ہوئے یہاں 1976ء میں ایک زلزلہ آیا اور 22 ہزار لوگ لقمہ اجل بن گئے اور ایک ملین لوگ بے گھر ہو گئے اور بہت سی امداد جو بیرون ملک سے بھجوائی گئی وہ عام لوگوں تک نہیں پہنچی۔

1980ء میں گورنمنٹ کے خلاف جدوجہد اپنی آخری حدود کو چھو رہی تھی۔ جس کی وجہ سے کافی لوگ خاص طور پر انڈین انٹی کمیونزم کے نام پر مار دیئے گئے۔ Genral Jose Afraim کی حکومت تھی اور ان کے قتل کے پیچھے یہ پالیسی تھی کہ زمین کو باغیوں سے پاک کیا جائے۔ باغیوں کی شناخت ہو یا نہ ہو جس علاقے سے بغاوت ہوتی تھی۔ گورنمنٹ اس علاقے کو صاف کر دیتی تھی۔ ان کا دراصل اس سختی کا منشا یہ ہوتا تھا کہ لوگ ڈر کر گوریلوں کی مدد نہیں کریں گے۔ 400 ماڈل گاؤں تعمیر کئے گئے جن کے اردگرد ملٹری فورس بٹھا دی گئی بعد میں یہ اندازہ لگایا گیا کہ Rio Monte کے اس دور میں 15 ہزار شہری تہ تیغ کئے گئے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ تقریباً نصف ملین لوگوں نے یعنی ملک کی نصف آبادی نے اور خاص طور پر Elpeten کے علاقہ کے لوگوں نے گوریلا تحریک کی مدد کی 1982ء میں چار گوریلوں نے گوئٹے مالا کا قومی انقلابی یونٹ تشکیل دیا۔ 1983ء میں جنرل Oscar نے فوجی کارروائی کے ذریعہ 100 کے قریب سیاسی کارکن اور 40 کے قریب ان کے نائبین مار دیئے۔ یو ایس ملٹری امداد بھی شامل تھی۔ ایک خونی انقلاب وقوع پذیر ہوا۔ اس خونی انقلاب میں 1985ء کے انتخاب میں جو سویلین پریذیڈنٹ اقتدار میں آیا وہ Mr.Marco Vinci Cerezo Arebalo (مارکو بی نیسیو سے ریزو آرے بالو) تھا۔ یہ کرسچئین جمہوری پارٹی سے تعلق رکھتے تھے۔ طاقت سویلین حکومت کو دینے سے قبل اس بات کا یقین کیا گیا کہ دیہاتی علاقہ میں فوجی نگرانی کا نظام قائم اور فعال رہے۔ اس حکومت نے جمہوریت کے لئے کوشش کی اور فوجیوں سے بھی بنا کر رکھی۔ 1990ء میں ان کا صدارتی عرصہ اختتام پذیر ہوا۔

بیت الاول کی تعمیر

1988ء میں یہاں جماعت کا مشن کھولا گیا اور بیت الاول کی تعمیر عمل میں آئی۔ جس کا افتتاح جولائی 1989ء کے پہلے ہفتہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا اور صدر مملکت سے آپ کی ملاقات بھی ہوئی۔ بیت کے افتتاح کے موقع پر انہوں نے خود حاضر ہونے کا عندیہ دیا تھا مگر مزدوروں کی ہڑتال اور جلوس اور بعض ملکی مصروفیات کی وجہ سے معذرت خواہ ہوئے اور اپنی جگہ پر اپنے نائب صدر اور کئی وزراء اور چیف جسٹس صاحب اور افواج کے سربراہان کو بھجوایا۔ انہوں نے ملاقات کے دوران حضور سے اپنے لئے اور اپنے ملک کے لئے دعا کی درخواست بھی کی۔

دیگر ملکی حالات

1990ء میں Sereno Alyas نے صدارتی الیکشن جیت لیا اور گوریلا موومنٹ یعنی Urng کے ساتھ بات چیت شروع کی۔ 1995ء میں گوئٹے مالا میں ایک امریکن کے قتل کی وجہ سے جس کے قاتل کا سراغ نہ لگایا جا سکا امریکہ نے گوئٹے مالا کی امداد بند کر دی۔ 12 نومبر 1995ء کو الیکشن ہوئے مگر کوئی پارٹی بھی اکثریت حاصل نہ کر سکی چنانچہ 7 جنوری 1996ء کو عبوری الیکشن دوبارہ ہوئے۔ جس میں Mr.Alvaro Henriqui Arzo نے اکثریت حاصل کر کے الیکشن میں جیت گئے۔

معاہدہ امن

اس دور میں حکومت اور گوریلا موومنٹ کی بات چیت جاری رہی۔ اور بالآخر 29 دسمبر 1996ء کو 36 سالہ سول وار کا دور ختم ہوا۔ اور امن کا معاہدہ مابین ہو گیا۔ اس دور میں کوئی 2 لاکھ افراد مارے گئے۔ ایک ملین بے گھر ہوئے اور ہزاروں غائب ہو گئے۔

اس معاہدہ کی رو سے لوگوں کے بنیادی شہری حقوق۔ صحت کی حفاظت۔ تعلیم اور دیگر سوشل خدمات اور عورتوں کے حقوق بحال کئے گئے۔ لازمی فوجی خدمت کو کالعدم قرار دیا گیا۔ سابقہ گوریلوں کو شہری زندگی میں شامل کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اس ملک میں جماعت احمدیہ کا مشن 1988ء سے فعال ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس ملک کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضور پُرنور کی دعائیں ہی تھیں جو اس معاہدہ امن کی شکل میں رنگ لائیں۔ اللہ کرے کہ اس ملک میں جماعت بہت پھیلے اور مضبوطی اختیار کرے۔ ان حالات کا علم ہونا افراد جماعت کے لئے ضروری تھا تاکہ دل سے وہ بھی دعا کریں اور انہیں جو نصیحت حضور کی طرف سے تھی کہ اخلاقی قدروں کو اپنے اندر اجاگر کریں اسی پر عمل کر سکیں۔ آمین

2۔ بے لیز (Belize)

سپینش فاتحین نے اس علاقہ کو منافع بخش اور مفید علاقہ نہ سمجھ کر اسے اپنی توجہ کا مرکز نہیں بنایا اس کے ساحلوں کے ساتھ ساتھ چٹانیں ہیں۔ جس کی وجہ سے جہازوں کے لنگر انداز ہونے میں نقصان ہے۔ البتہ سپینش اور انگریز قزاقوں کو یہ علاقہ بہت پسند آیا کیونکہ یہاں کوئی مضبوط حکومت نہ ہوتی تھی اور بوجہ چٹانوں کے روپوش ہونے میں بھی انہیں آسانی تھی۔ پھر کریبئن علاقہ میں برٹش فوائد زیادہ معلوم ہوئے۔ تو انہوں نے بے لیز کو بھی اس کے ساتھ شامل کر لیا جو دراصل پہلے ہی ساتھ تھا اور بعد میں برطانیہ نے اسے برٹش ہندورا کے ساتھ ملا کر اپنی نوآبادیات قرار دے دیا 21 ستمبر 1981ء کو برٹس ہندورا خودمختار ہوا تو بے لیز ایک الگ قوم قرار دی گئی۔ گوئٹے مالا بھی بے لیز پر اپنا حق بتاتا تھا۔ اس نے جنگ کی دھمکی دی تو برطانیہ نے اپنے دستے یہاں اتار دیئے۔ بالآخر 1992ء میں ایک معاہدہ کے تحت گوئٹے مالا نے اسے علیحدہ بااختیار حکومت کے طور پر تسلیم کر لیا۔

بے لیز (Belize) ٹراپیکل نشیبی علاقہ پر مشتمل ہے۔ جبکہ اس کے مغربی جانب Maya کے بلند پہاڑ ہیں جہاں پر ان لوگوں کی پرانی یادگاریں پائی جاتی ہیں۔ اس ملک کی آبادی 2 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اور اس کا علاقہ ویلز برطانیہ کے برابر ہے۔ تقریباً 23 ہزار 300 مربع کلومیٹر ہے۔ کریول یعنی ٹوٹی پھوٹی انگریزی بولتے ہیں۔ سرکاری زبان انگریزی ہے۔ چائنیز جرمن لبنانی عرب۔ ہندی اور یفین (افریقن نژاد) یہاں رہتے ہیں۔ موسم نمی والا ہے اور بارش خوب ہوتی ہے۔ خشک موسم اکتوبر سے مئی تک ہوتا ہے اور 15 دسمبر سے اپریل کے آخر تک سردی کا موسم ہوتا ہے جس میں کافی بارش ہوتی ہے۔ یہ علاقہ Banana States میں شامل ہیں۔ کبھی امریکہ کو ان علاقوں سے کیلے کے جہاز بھر بھر کر بھیجے جایا کرتے تھے۔

آسمانی کھانا

روایت حضرت حافظ روشن علی صاحب۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول نے ایک دفعہ فرمایا:

”حافظ روشن علی نے میری تقریر ہوتے ہوئے آسمانی کھانا کھا لیا تھا۔ بیداری میں کباب اور پراٹھے کھاتا رہا“۔ (بدر 31/اکتوبر 1912ء)

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے یہ ارشاد سن کر حافظ روشن علی صاحب سے مفصل حال پوچھا تو انہوں نے فرمایا:۔

”ایک دفعہ میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا۔ سبق کی انتظار میں بیٹھے بیٹھے کھانے کا وقت گزر گیا حتیٰ کہ ہمارا حدیث کا سبق شروع ہو گیا۔ میں اپنی بھوک کی پرواہ نہ کر کے سبق میں مصروف ہو گیا۔ درآں حالیکہ میں بخوبی سبق پڑھنے والے طالب علم کی آواز سن رہا تھا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ یکایک سبق کا آواز مدھم ہوتا گیا اور میرے کان اور آنکھیں باوجود بیداری کے سننے اور دیکھنے سے رہ گئے۔ اس حالت میں میرے سامنے کسی نے تازہ بتازہ تیار کیا ہوا کھانا لا رکھا۔ گھی میں تلے ہوئے پراٹھے اور بھنا ہوا گوشت۔ میں خوب مزے لے لے کر کھانے لگ گیا۔ جب میں سیر ہو گیا تو میری یہ حالت منتقل ہو گئی اور پھر مجھے سبق کی آواز سنائی دینے لگ گئی اور میرے پیٹ میں سیری کی طرح ثقل محسوس ہوتا تھا اور سچ مچ جس طرح کھانا کھانے سے تازگی ہو جاتی ہے وہی تازگی اور سیری مجھے میسر تھی۔ حالانکہ نہ میں کہیں گیا اور نہ کسی اور نے مجھے کھانا کھاتے دیکھا“۔ (بدر 31/اکتوبر 1912ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74558 میں محمد عرفان

ولد فضل الرحمٰن (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف شاہکوٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد غلام مرتضٰی

مسل نمبر 74559 میں طالب حسین

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت 1957ء ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان (حویلی) مالیتی -/600000 روپے (2) 5 مرلہ مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین ولد حافظ خدابخش

مسل نمبر 74560 میں بشارت علی

ولد طالب حسین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (2) 6 مرلہ پلاٹ مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (3) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 قمرالدین ولد حافظ خدابخش

مسل نمبر 74561 میں لیاقت علی

ولد طالب حسین قوم جٹ پیشہ پنشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی پونے دو ایکڑ مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (2) پلاٹ 6 مرلہ مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (3) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951 گواہ شد نمبر 2 قمرالدین ولد حافظ خدابخش

مسل نمبر 74562 میں شاہدہ پروین

بنت طالب حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین ولد حافظ خدابخش

مسل نمبر 74563 میں شوکت محمود

ولد محمد انور قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا اسکارپ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 تاج محمود منگلا ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اشرف

مسل نمبر 74564 میں مقبول اختر

زوجہ رانا تشکیر الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقبول اختر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا تشکیر الرحمٰن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا تقدیس الرحمٰن ولد رانا شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 74565 میں محمد مجتبٰی جوئیہ

ولد رائے محمد حیات جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مجتبٰی جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف حیات ولد احمد خان جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد رائے محمد حیات جوئیہ

مسل نمبر 74566 میں مصباح منیر

زوجہ مبشر احمد قوم لودھرے پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/19500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح منیر۔

گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 74567 میں ماریہ نورین

بنت اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ نورین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تقی احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 74568 میں نثار احمد

ولد غلام نبی قوم باجوہ پیشہ ملازمت (عارضی) عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس ولد مولانا محمد اسماعیل دیالگڑھی (مرحوم)

مسل نمبر 74569 میں نصراللہ

ولد کرامت اللہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصراللہ۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 اسداللہ ولد کرامت اللہ

مسل نمبر 74570 میں اسداللہ

ولد کرامت اللہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 نصراللہ ولد کرامت اللہ

مسل نمبر 74571 میں مریم حنا

بنت عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم حناء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ القدیر وصیت نمبر 57035

مسل نمبر 74572 میں حمیرا پروین

بنت محمد اکرم قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا پروین۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 74573 میں سمیرا پروین

بنت محمد اکرم قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا پروین۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 74574 میں فاخرہ نواز

بنت محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 74575 میں رفاقت وقاص

ولد محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفاقت وقاص۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 74576 میں محسن کمال

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ملازمت (عارضی) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباعزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 6 مرلہ واقع نصیر آباد غالب ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن کمال۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 74577 میں امۃ العزیز

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) بینک بیلنس -/200000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (4) پلاٹ ایک کنال واقع

دارالیمن وسطی حمد ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74578 میں نسیم کوثر

زوجہ محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے (3) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان علی ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد ظہور احمد

مسل نمبر 74579 میں صدیقہ بی بی

زوجہ نیک محمد قوم افغانی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) زیور چاندی 32 تولے مالیتی -/4600 روپے (3) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نیک محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74580 میں حدیثہ بی بی

بنت نیک محمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حدیثہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نیک محمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)

مسل نمبر 74581 میں امتیاز احمد مغل

ولد عبدالغنی قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/23000 روپے (2) بینک بیلنس -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010

مسل نمبر 74582 میں مبارک احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ دوکان -/20000 روپے (2) نقد رقم -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 74583 میں محمد نصر اللہ

ولد برکت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ نیوز پیپر ایجنٹ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (3) نقد رقم بینک بیلنس -/700000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر احمد ولد محمد حیات۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان (مرحوم)

مسل نمبر 74584 میں عارفہ فراز

زوجہ عبدالرزاق فراز قوم راٹھور پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ فراز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق فراز خاوند موصیہ وصیت نمبر 26912 گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد منیب وصیت نمبر 20559

مسل نمبر 74585 میں ظہیر عباس

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر عباس۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ملک غلام احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 74586 میں شبیر احمد باجوہ

ولد چوہدری حمید احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ (2) مکان 2 عدد برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم وسطی ربوہ (3) مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ (4) مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلے دارالصدر غربی قمر ربوہ کا حصہ (5) مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ کا حصہ۔ جائیداد نمبر 4، 5 میں والدہ + تین بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/73000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مبلغ -/27000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)

مسل نمبر 74587 میں مدیحہ شفیق

بنت سردار شفیق احمد سیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نورالف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی چاندی مالیتی اندازاً -/250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مدیحہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد رانا ولد محمود احمد خان

مسل نمبر 74588 میں محمد آصف شہزاد

ولد بشیر احمد قوم رند بلوچ پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر احمد وصیت نمبر 41588 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 74589 میں حمید احمد خان

ولد ماسٹر رشید احمد قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ناصر ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 74590 میں مبارک احمد

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ سینٹری فٹنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت سینٹری فٹنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 74591 میں شمشاد اختر

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمشاد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 74592 میں محمد عمران

ولد محمد احمد عطاء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 رانا تائیدالرحمٰن وصیت نمبر 38831

مسل نمبر 74593 میں راحیل احمد

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد احمد عطاء

مسل نمبر 74594 میں سعید احمد

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد احمد عطاء

مسل نمبر 74595 میں محمد افضل خاں

ولد شاہ زمان خاں قوم نعمانی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل خاں۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس ولد محمد اقبال

مسل نمبر 74596 میں رانا شفیق احمد

ولد رانا عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 74597 میں کاشف احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ کارپینٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر1 آصف احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم والد موصی

مسل نمبر 74598 میں آصف احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف احمد۔ گواہ شد نمبر1 کاشف احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم والد موصی

مسل نمبر 74599 میں ناصر احمد

ولد عبدالسلام قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر2 ندیم احمد اعوان ولد محمد صغیر

مسل نمبر 74600 میں مرتضیٰ شاہد بٹ

ولد محمد الیاس بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرتضیٰ شاہد بٹ۔ گواہ شد نمبر1 محمد الیاس بٹ والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 ندیم احمد اعوان ولد محمد صغیر

مسل نمبر 74601 میں محمد خان

ولد چھتہ خان قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 2005ء ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 10 کنال واقع کھوکھر انوالہ مالیتی -/400000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع کھوکھر انوالہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خان۔ گواہ شد نمبر1 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ۔ گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 74602 میں محمد احسن اقبال

ولد چوہدری محمد افضل سیفی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن اقبال۔ گواہ شد نمبر1 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 حفیظ احمد ولد محمد رفیق

اطاعت نظام جماعت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 27 جون 2003ء میں فرماتے ہیں۔

یہ بات واضح کروں کہ کسی بھی قسم کی برائی دل میں تب راہ پاتی ہے جب اس کے اچھے یا برے ہونے کی تمیز اٹھ جائے۔ بعض دفعہ ظاہراً ہر قسم کی نیکی ایک شخص کر رہا ہوتا ہے۔ نمازیں بھی پڑھ رہا ہے (۔) جا رہا ہے، لوگوں سے اخلاق سے بھی پیش آ رہا ہے لیکن نظام جماعت کے کسی فرد سے کسی وجہ سے ہلکا سا شکوہ بھی پیدا ہو جائے یا اپنی مرضی کا کوئی فیصلہ نہ ہو تو پہلے اس عہدیدار کے خلاف دل میں ایک رنجش پیدا ہوتی ہے۔ پھر نظام کے بارہ میں کہیں ہلکا سا کوئی فقرہ کہہ دیا، اس عہدیدار کی وجہ سے۔ پھر گھر میں بچوں کے سامنے بیوی سے یا کسی اور عزیز سے کوئی بات کر لی تو اس طرح اس ماحول میں بچوں کے ذہنوں سے بھی نظام کا احترام اٹھ جاتا ہے۔ اس احترام کو قائم کرنے کے لئے بہرحال بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں یہ نصیحت آپ تک پہنچاتا ہوں۔

بہت ضروری ہے کہ (واقفین نو کو) نظام کا احترام سکھایا جائے۔ پھر اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 149)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نصر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ لالہ موسیٰ تحریر کرتے ہیں:۔

میرے والد مکرم شریف احمد صاحب سابق درویش قادیان صدر جماعت باٹا پور لاہور دل اور گردوں کے عارضہ کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CCU میں زیر علاج ہیں۔

نیز میری والدہ محترمہ صغریٰ بی بی صاحبہ بھی ان دنوں علیل ہیں۔ ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب پنشنر جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کی پوتی ثمینہ یاسمین بنت مکرم نسیم احمد خالد صاحب مرحوم کا آپریشن متوقع ہے اس سے قبل بھی بچی کے بہت سے آپریشن ہوئے ہیں مگر بچی پوری طرح صحت یاب نہیں ہو سکی اب پھر لاہور اپریشن کے لئے بھجوایا گیا ہے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رشید احمد صاحب بھٹی دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

میرے بڑے بیٹے مکرم محمود احمد رشید صاحب آفیسر HSBC بینک لاہور کا ناک کا اپریشن ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں مورخہ 21 نومبر 2007ء کو ہوا ہے آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپریشن کے بعد کے مسائل سے محفوظ رکھے۔ آمین

اردو شاعر

بیدل، مرزا عبدالقادر

1663ء تا 1721ء عظیم آباد (بہار) میں پیدا ہوئے۔ عمر کا بیشتر حصہ دہلی میں بسر کیا اور ہمیشہ دنیا داروں سے الگ ہی رہے۔ بڑے بڑے امیر خود ان کے آستانے پر حاضر ہوتے تھے۔ معنوی یادگار میں دیوان کے علاوہ مثنوی محیط اعظم، طلسم حیرت، گلگشت حقیقت، نور معرفت نیز نکات، رقعات اور چہار عنصر ہیں۔ شعر گوئی میں ان کا ایک خاص انداز ہے۔ خیال بندی کے ساتھ ہی وہ عرفان و تصوف خوب بیان کرتے ہیں۔ ترکستان و افغانستان کے لوگ بھی ان کے کلام کے بڑے دلدادہ ہیں۔ مولانا رومی کے برابر ان کا احترام کرتے ہیں اور ان کے افکار کو سرچشمہ حقائق و معارف سمجھتے ہیں۔ بیدل کے ہاں زندگی کے معنی حرکت ہیں۔ ان کے اشعار کی متحرک تصویریں اس کی شاہد ہیں۔ اپنی شاعری کے ابتدائی زمانے میں غالب نے بیدل کی تقلید کی کوشش کی تھی۔ علامہ اقبال بھی بیدل کے معترفوں میں تھے۔ انہوں نے اشعار بیدل کا ایک انتخاب بھی کیا تھا جو افسوس ہے کہ شائع نہ ہو سکا۔ افغانستان میں بیدل کا کلیات بڑی تقطیع کی تین ضخیم جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ 24 نومبر 1721ء کو انہوں نے وفات پائی۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 24 نومبر

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

قوم ملک سے انتہا پسندی ودہشتگردی کے خاتمہ کے لیے حکومت کا ہاتھ بٹائے۔

صدر جنرل مشرف نے قوم پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کے محفوظ اور روشن مستقبل کے لیے انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ہاتھ بٹائے، ملک کو اس وقت دہشت گردی اور انتہا پسندی کا اندرونی خطرہ ہے جس سے پوری قوم کو متحد ہو کر موثر طور پر نمٹنے کی ضرورت ہے۔ کسی بیرونی خطرے سے نمٹنے کی حکمت عملی قابل بھروسہ مناسب دفاعی صلاحیت برقرار رکھنے پر مبنی ہے، عزت ووقار کے ساتھ امن کے خواہاں ہیں۔

بے نظیر، شریف برادران اور قاضی نے بھی کاغذات نامزدگی وصول کر لئے۔

الیکشن کمیشن نے انتخابات میں مخصوص نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ میں ایک دن کی توسیع کر دی جبکہ پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو، مسلم لیگ ن کے سربراہ نواز شریف، شہباز شریف کلثوم نواز اور متحدہ مجلس عمل کے سربراہ قاضی حسین احمد کے لئے کاغذات نامزدگی حاصل کر لئے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ جو سیاسی جماعتیں الیکشن میں حصہ لینا چاہتی ہیں وہ مخصوص نشستوں کے لئے علیحدہ علیحدہ فہرستیں جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد ریٹرننگ آفیسر برائے مخصوص نشست کو جمع کرائیں جبکہ قومی اسمبلی کی خواتین کی مخصوص نشستوں کے لئے صوبائی الیکشن کمیشن 25 نومبر تک جمع کرائی جاسکتی ہیں۔

سوات آپریشن دوسرے ہفتے میں داخل 35 طالبان سمیت 44 جاں بحق۔

سوات میں فوجی آپریشن دوسرے ہفتے میں داخل ہو گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پاک فوج نے تازہ جھڑپوں میں مزید 35 طالبان کو جاں بحق کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے سیدو شریف ایئر پورٹ کے قریب جنگجوؤں کے ٹھکانوں کو گن شپ ہیلی کاپٹروں سے نشانہ بنایا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے کبل سمیت دیگر علاقوں کو سیل کر دیا ہے۔ گن شپ ہیلی کاپٹر ان علاقوں میں مسلسل عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر بمباری کر رہے ہیں۔ علاقے میں کسی کو آنے جانے کی اجازت نہیں اور یہاں پر غیر اعلانیہ کرفیو ہے۔ ادھر مقامی قبائلیوں نے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 245 افراد کو حکومت کے حوالے کر دیا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل وحید ارشد نے کہا ہے کہ انتخابات تک سوات اور قبائلی علاقوں میں حالات درست ہو جائیں گے۔

سرطان میں مبتلا خواتین غفلت نہ برتیں۔

برطانیہ کے کینسر ریسرچ سنٹر نے کہا ہے کہ چھاتی کے سرطان میں مبتلا خواتین کی ایک بڑی تعداد اپنی ادویات بروقت کھانے میں غفلت برتتی ہیں جس کی وجہ سے ان میں 10 فیصد خواتین موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں۔ ریسرچ سنٹر کے زیر اہتمام ہونے والے سروے میں کہا گیا ہے کہ 40 فیصد سے زائد خواتین جان بوجھ کر دوا کھانے میں تساہل اختیار کرتی ہیں جبکہ 60 فیصد خواتین دوا کھانا بھول جاتی ہیں۔ ریسرچ سنٹر کے زیر اہتمام ہونے والی یہ تحقیق آئندہ ماہ ماہنامہ یورپین جرنل آف کینسر میں شائع ہونے والی ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ میں 41 ہزار 700 سے زائد خواتین چھاتی کے کینسر میں مبتلا ہیں جبکہ مرنے والی خواتین کی تعداد سالانہ 12 ہزار سے زائد ہے۔